اُمت سے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اندیشے

بربادی اور ہلاکت کے اہم اسباب

مولانا احمد سعید
فاضل جامعہ رحیمیہ، ملتان

کوئی شخص کسی کے ساتھ کتنا ہی مخلص کیوں نہ ہو، مگر جب تک دوسرا شخص بھی اپنی زندگی کو سنجیدگی سے نہ لے تب تک تنہا پہلے کا احساس وفکر پوری طرح فائدہ نہیں دے سکتا، یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمارے لیے بے شمار آنسو بہانے اور سفارش کرنے کے باوجود پھر بھی ہمیں اس سہارے زندگی گزارنا کہ بس ہم جو مرضی کرلیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں بچالیں گے بالکل درست نہیں، بلکہ ضرورت اس کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام تعلیمات کو عمل میں لایا جائے، بالخصوص جن چیزوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اُمت کی بربادی کا خوف واندیشہ تھا، اُن سے بچا جائے، تاکہ امتی کی جانب سے عشقِ حقیقی کا حق ادا ہو، جن میں سے چند یہ ہیں:

دنیا کی محبت ورغبت

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’اللہ کی قسم! میں تمہارے (تھوڑے سے نہ کہ حد سے زیادہ) فقرو افلاس سے نہیں ڈرتا، بلکہ اس سے ڈرتا ہوں کہ تم پر تم سے پہلے لوگوں کی طرح دنیا کشادہ کردی جائے، پھر تم پہلے لوگوں کی طرح دنیا کی محبت ورغبت میں گرفتار ہوجاؤ گے اور یہ دنیا پھر تم کو پہلے لوگوں کی طرح ہلاک کردے گی۔‘‘
(بخاری، مسلم)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’میں اپنے دنیا سے جانے کے بعد تمہارے بارے میں جن چیزوں سے ڈرتا ہوں، ان میں دنیا کی تروتازگی اور زینت بھی ہے (جو فتوحات حاصل ہونے کے بعد) تمہارے سامنے آئے گی۔‘‘ (بخاری، مسلم)

مخفی شرک: ریاکاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ’’میں اپنی اُمت پر مخفی (چھپے ہوئے) شرک اور مخفی خواہشات سے ڈرتا ہوں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ کے بعد آپ کی امت شرک کرے گی؟ فرمایا: ہاں، خبردار! میری اُمت سورج، چاند اور پتھر کی عبادت تو نہ کرے گی اور نہ بتوں کے آگے سجدہ کرے گی، البتہ اپنے اچھے کام لوگوں کو دکھائے گی۔ اور مخفی خواہشات یہ ہیں کہ ان میں سے کوئی شخص صبح روزہ دار اُٹھے گا، پھر نفسانی خواہشات میں سے کوئی خواہش (کھانا پینا یا صحبت) پیش آجائے گی تو وہ روزہ توڑ دے گا۔‘‘ (مسند احمد)

قرآن سے دوری اور دوسروں پر شرک کا الزام

حضور ﷺ نے فرمایا: ’’بے شک مجھے تمہارے بارے میں جس چیز کا ڈر ہے وہ ایک ایسے آدمی کا ہے جس نے قرآن پڑھا، یہاں تک کہ اس پر قرآن کا جمال بھی دکھائی دیا اور جب تک اللہ نے چاہا، وہ غیروں کے مقابلے میں اسلام کا پشت پناہ بھی رہا (مگر) پھر وہ قرآن سے دور ہو گیا اور اسے اپنی پشت کے پیچھے پھینک دیا اور اپنے پڑوسی پر تلوار لے کر چڑھ دوڑا اور اس پر شرک کا الزام لگا دیا۔ پوچھا گیا: اے اللہ کے نبی! ان دونوں میں سے شرک کے زیادہ قریب کون ہوگا؟ الزام لگانے والا یا جس پر الزام لگایا گیا؟ فرمایا: الزام لگانے والا‘‘ (ابن حبان)

نااہل حکمران، قتل، فیصلہ میں ناانصافی، قطع رحمی، گانے کے طرز پر قرآن کی تلاوت، وزیر و مشیر

سرکارِ دوعالم ﷺ نے فرمایا: ’’میں تم سے متعلق چھ چیزوں کے بارے میں ڈرتا ہوں: ۱- نااہلوں کے حکمران بننے سے، ۲- (ناحق) خون بہانے سے، ۳- (قاضیوں کے) فیصلے بیچنے سے، ۴- رشتہ داریوں کے توڑنے سے، ۵- نوجوانوں کے گانے کے انداز پر قرآن پڑھنے سے، ۶- مشیروں وزیروں کے بڑھ جانے سے (جس سے ظلم بڑھ جائے گا)۔‘‘ (الجامع الصغیر)

گمراہ کرنے والے حکمران

شفیع اعظم ﷺ نے فرمایا: ’’میں اپنی امت پر گمراہ کرنے والے اماموں (حکمرانوں) سے ڈرتا ہوں۔‘‘ (ترمذی) یعنی جب ایسا ہوگا تو امت میں بہت فساد پھیلے گا۔

خواہش نفس اور لمبی آرزو

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ ڈر خواہشِ نفس اور لمبی آرزو کا ہے۔ خواہشِ نفس حق سے روک لیتی ہے، جبکہ لمبی آرزو آخرت بھلا دیتی ہے۔'' (بیہقی)

قومِ لوط کا عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنی اُمت کے بارے میں سب سے زیادہ جس چیز کا ڈر ہے وہ قومِ لوط کے عمل (ہم جنس پرستی) کا ہے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

زبان کی تیز طراری

رسولِ مقبول ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اس امت کے حوالے سے سب سے زیادہ مجھے جس چیز کا ڈر ہے، وہ ہر اس منافق کا ہے جو زبان کی تیز طراری کا ماہر ہو۔'' (مسند احمد)

عالم کا پھسلنا، قرآن میں جھگڑنا، تقدیر کا انکار

حضور ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنی امت پر ۳ چیزوں کا ڈر ہے: ۱- عالم کے پھسلنے کا (دین کے معاملے میں)، ۲- منافق کے قرآن کے بارے میں جھگڑا کرنے کا، ۳- تقدیر کے جھٹلانے کا۔'' (طبرانی کبیر)

بخل، اتباعِ نفس، حکمران کی گمراہی

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنی امت کے بارے میں تین چیزوں کا ڈر ہے: ۱- انتہائی کنجوسی کا، ۲- خواہشِ نفس کا جس کی پیروی کی جائے، ۳- گمراہ حکمران کا۔'' (مسند بزار)

پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تمہارے بارے میں جس چیز کا ڈر ہے وہ تمہارے پیٹوں اور تمہاری شرمگاہوں کی گمراہ کرنے والی خواہشات ہیں۔'' (مسند احمد)

زنا اور چھپی ہوئی شہوت

فرمانِ نبوی ﷺ ہے: ''بے شک مجھے تمہارے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ ڈر ہے، وہ زنا اور چھپی ہوئی شہوت (دل میں برے خیالات پالنا) ہے۔'' (صحیح الترغیب، طبرانی)

تقدیر کو جھٹلانا اور ستاروں کی تصدیق

ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''مجھے اپنے بعد اُمت کے بارے میں تقدیر کو جھٹلانے اور ستاروں کی تصدیق (ان کو موٴثرِ حقیقی سمجھنے) کا ڈر ہے۔'' (مسند احمد)

فتنے، آپس کی لڑائیاں

حضور ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تم پر دجال کے سوا اور باتوں (فتنوں، آپس کی لڑائیوں) کا ڈر زیادہ ہے۔'' (مسلم، ترمذی)

سود میں ابتلاء

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تمہارے سود میں مبتلا ہونے کا ڈر ہے۔'' (مسند احمد)

زبان کی بے احتیاطی

سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''میں نے آپ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! میرے بارے میں آپ کو کس چیز کا زیادہ ڈر ہے؟ آپ ﷺ نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا: ''اسی کا خوف زیادہ ہے۔'' (ترمذی)

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....